السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں قراءت کرتے وقت کیا سورتوں کی ترتیب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے؟ اس سلسلہ میں ہماری رہنمائی فرمائیں، کیونکہ ہمارے ہاں کچھ لوگ اس کے متعلق بہت زور دیتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں قراءت کرتے وقت سورتوں کی ترتیب کا لحاظ رکھنا نہ واجب ہے اور نہ اسے سنت کا درجہ دیا جا سکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات کی نماز میں پہلے سورۂ بقرہ تلاوت کی اس کے بعد سورۂ نساء پھر سورۂ آل عمران پڑھی۔[1] حالانکہ سورۂ نساء، سورۂ آل عمران کے بعد ہے، اسی طرح امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عنوان بایں طور پر قائم کیا ہے: ''دو سورتیں ایک رکعت میں پڑھنا، سورتوں کی آخری آیات یا سورتوں کو تقدیم وتاخیر سے پڑھنا یا سورتوں کی ابتدائی آیات پڑھنے کا بیان۔'' پھر اس مسئلہ کو ثابت کرنے کے لیے چند احادیث وآثار کا حوالہ دیا ہے جو اس مسئلہ کے اثبات کے لیے کافی ہیں، طالب حق کو صحیح بخاری کے اس مقام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

---

[1] مسند امام احمد، ص: ۳۸۲، ج ۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر 109

محدث فتویٰ